المقربون
تعلیم و تبلیغ
10

Read & Download

صبح و شام، رات و دن کے اذکار

تالیف
حافظ عبد الوہاب
شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ
امام و خطیب: مسجد الجامع القدس، گوہد پور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON

سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صبح وشام کے اکٹھے اذکار:

1......صبح وشام تین مرتبہ پڑھنے سے کوئی آفت نقصان نہیں پہنچائے گی۔(سنن ابوداؤد:5088)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے آسمان وزمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ خوب سننے والا، بہت جاننے والا ہے“۔

2......رسول اللہ ﷺ صبح وشام اس دعا کو پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے۔(سنن ابن ماجہ:3871)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَّوْعَاتِيْ، وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے اور میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اُوپر سے اور میں تجھ سے اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں“۔

3......صبح کے وقت آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنے والا شام تک اور شام کو تلاوت کرنے والا صبح تک جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔(مجمع الزوائد:17012)

﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾۔

”اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے

اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند عظمت والا ہے"۔(سورۃ البقرۃ،2:255)

4......شام کے وقت أَصْبَحْنَا کی جگہ أَمْسَيْنَا "ہم نے شام کی" پڑھا جائے گا۔(مسند احمد:15363)

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔

"ہم نے فطرتِ اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی، جو یکسو اور فرماں بردار تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے"۔

5......ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو صبح و شام پڑھنے کے لیے یہ دعا بتائی۔(جامع ترمذی:3392)

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ۔

"اے اللہ! غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی اور اس کی شراکت سے"۔

6......شداد بن اَوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سَيِّدُ الاستغفار، جو شخص اس دعا کو یقین کے ساتھ صبح کے وقت پڑھے، پھر اسی دن شام سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا اور جو شخص اس دعا کو یقین کے ساتھ شام کے وقت پڑھے، پھر صبح ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا۔(صحیح بخاری:6306)

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔

"اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے وعدے اور عہد پر قائم ہوں، میں اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا، میں تیرے لیے تیری اس نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہے، اور میں تیرے لیے اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، تو مجھے معاف فرما، یقیناً تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا"۔

7......رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو صبح و شام یہ دعا پڑھنے کی وصیت فرمائی تھی۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ۔ (مستدرک حاکم: 2000)

”اے زندہ! اے قائم! میں تیری رحمت ہی کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں، تو میرے تمام کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر“۔

8......رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔ (سنن ابوداؤد: 5090)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔

”اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں“۔

9......صبح و شام ایک مرتبہ۔ (سنن ابن ماجہ: 3867) یا سو مرتبہ۔ (السنن الکبریٰ للنسائی: 10335)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے“۔

10......صبح و شام دس مرتبہ۔ (مسند احمد: 23568) یا سو (100) مرتبہ۔ (جامع ترمذی: 3468)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے“۔

11......صبح و شام تین مرتبہ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ**، **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پڑھنے سے ہر چیز سے کفایت حاصل ہو جاتی ہے۔ (سنن ابوداؤد: 5082)

12......صبح وشام سو (100) مرتبہ پڑھا جانے والا وظیفہ۔ (صحیح مسلم: 2692۔29)

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ ”بہت پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ“۔

صبح کے اذکار:

1......صبح کی نماز کے بعد کم از کم قرآنِ مجید کی دو (2) آیتوں کی تلاوت۔ (صحیح مسلم: 803-251)

2......اللہ کے نبی ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم: 2723-75)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔

”ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہی نے صبح کی اور ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن اور اس کے بعد والے دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس دن اور اس کے بعد والے دن کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میں سُستی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں“۔

3......نبی ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (الادب المفرد للبخاری: 1199)

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

”اے اللہ! تیری توفیق سے ہم نے صبح کی اور تیری توفیق سے ہم شام کریں گے، تیرے فضل سے ہم زندہ ہیں، تیرے ارادے سے ہم مریں گے اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے“۔

4......صبح کو یہ دعا پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے جنت میں داخلے کی ضمانت۔

رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔

”میں اللہ کے ساتھ رب ہونے پر، اسلام کے ساتھ دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے ساتھ نبی ہونے پر راضی ہو گیا“۔ (المعجم الکبیر للطبرانی: 838)

5......صبح کے وقت تین (3) مرتبہ کرنے والا عظیم ذکر۔ (صحیح مسلم: 2726-79)

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

”اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی ذات کی رضامندی کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی توسیع کے برابر“۔

6......نمازِ فجر کے بعد کی ایک قیمتی دعا۔(سنن ابن ماجہ:925)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَرِزْقًا طَیِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم، پاکیزہ رزق اور قبول کیے ہوئے عمل کا سوال کرتا ہوں“۔

7......سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ مٹانے والا ذکر: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز کے بعد سو(100) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سو(100) مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا، تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(سنن نسائی:1354)

8......صبح کی نماز کے بعد سو(100) مرتبہ۔(المعجم الاوسط للطبرانی:7200)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے“۔

شام کے اذکار:

1......نبی ﷺ شام کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔(الادب المفرد للبخاری:1199)

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

”اے اللہ! تیری توفیق سے ہم نے شام کی اور تیری توفیق سے ہم صبح کریں گے، تیرے فضل سے ہم زندہ ہیں، تیرے ارادے سے ہم مریں گے اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے“۔

2......اللہ کے نبی ﷺ شام کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔(صحیح مسلم:2723-75)

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔

”ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہی نے شام کی اور ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی

عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات اور اس کے بعد والی رات کی بھتری کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس رات اور اس کے بعد والی رات کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میں سُستی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

3......بچھو کے نقصان اور زہر سے بچنے کے لیے تین مرتبہ۔(صحیح مسلم:2709-55؛ جامع ترمذی:3604)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں''۔

رات و دن کے اذکار:

1......رات کے وقت کم از کم قرآن کی دس آیات کی تلاوت۔(صحیح الترغیب والترھیب:1436)

2......رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو(2) آیات کی تلاوت: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو(2) آیات رات میں پڑھ لے گا، وہ اس کو کافی ہوں گی۔(صحیح بخاری:5040)

3......اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظمت کے نہ چھوڑے جانے والے عظیم کلمات۔(صحیح مسلم:601-150)

اَللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا۔

''اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ اور صبح وشام اللہ کی تسبیح ہے''۔

4......اللہ رب العالمین کی بڑائی کے ایسے عظیم کلمات جنھوں نے تیس(30) سے زائد فرشتوں کو اُوپر لے کر جانے کے لیے جلدی میں مبتلا کر دیا تھا۔(سنن نسائی:931)

اَلْحَمْدُ لِلهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ، كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى۔

''تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ پاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہے، جس پر برکت کی گئی ہے، جس طرح ہمارا رب پسند کرتا اور راضی ہوتا ہے''۔

5......اللہ ارحم الراحمین سے دس خاص رحمتیں، دس خاص سلامتیاں، دس غلطیوں کی معافیاں اور دس درجات کی بلندیاں حاصل کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ وسلام بھیجیے۔(سنن نسائی:1283؛1297)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ۔

''اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر صلاۃ اور سلام نازل فرما''۔

6......سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ مٹانے والے سو(100) مرتبہ پڑھے جانے والے عظیم کلمات:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ۔ ''اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ''۔(صحیح بخاری:6405)

7......ایک ہزار نیکی اور ایک ہزار گناہ مٹانے والا سو (100) مرتبہ کیا جانے والا ذکر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ ''اللہ بہت پاک ہے''۔ (صحیح مسلم:2698-37)

8......دن میں ستر سے سو مرتبہ کیا جانے والا وظیفہ۔ (صحیح بخاری:6307؛ صحیح مسلم:2702-41)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَأَتُوبُ إِلَیْہِ۔ ''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں''۔

9......دن میں سو (100) مرتبہ اس طرح توبہ کرنی چاہیے۔ (صحیح مسلم:2702-42؛ مسند احمد:4726)

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ، إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

''اے میرے رب! مجھے معاف کر دے اور میری توبہ قبول فرما، تو ہی بہت توبہ قبول کرنے اور بہت بخشنے والا ہے''۔

10......جنت واجب کرنے والا ذکر۔ (سنن ابوداؤد:1529)

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا، وَّبِالْإِسْلَامِ دِیْنًا، وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا۔

''میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں''۔

11......جنت کے خزانوں میں سے ایک عظیم خزانہ۔ (صحیح مسلم:2704-47)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ۔

''نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ''۔

12......خیر کے دروازے، اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچانے والے اور جسم کے 360 جوڑوں کی طرف سے اپنی ذات پر کیے جانے والے عظیم اعمال وصدقات۔ (صحیح بخاری:2989؛ صحیح مسلم:1007-54)

سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھنا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھنا، اَللّٰہُ أَکْبَرُ پڑھنا، لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ پڑھنا، أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھنا، نیکی کا حکم دینا، بُرائی اور بُرے اقوال وافعال سے روکنا، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا، کسی بہرے کو بات سمجھانا، کسی نابینے کی رہنمائی کرنا، کسی کام کے معاملے میں رہنمائی مانگنے والے کی رہنمائی کرنا، کسی مدد مانگنے والے پریشان حال کے ساتھ اپنی مضبوط ٹانگوں کے ساتھ مل کر کوشش کرنا، کسی کمزور کے ساتھ اپنے مضبوط بازوؤں کے ساتھ مل کر وزن اُٹھانا، دو انسانوں کے درمیان عدل وانصاف کرنا، کسی کو سواری کے معاملے میں سوار کرنے یا سامان اُٹھا کر رکھنے میں مدد پہنچانا، اچھی بات منہ سے نکالنا اور فرض نماز کی ادائیگی کے لیے جانا۔ (سنن ابن ماجہ:3810؛ صحیح ابن حبان:3377)